سوال: فروغ اسلام میں تصوف کی اہمیت بیان کریں۔ کیا موجودہ دہشت گردی کا علاج تصوف میں موجود ہے؟

جواب: ۱۔ تعارف

خودی کو کر بلند اتنا
کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا خود بندے سے پوچھے بتا تیری
رضا کیا ہے
(علامہ محمد اقبال رحمہ)

تصوف کی فروغ اسلام میں بڑی اہمیت ہے۔ اسلام کے فروغ میں صوفیوں و علماء کرام دونوں کا بڑا ہاتھ رہا ہے۔ مزید یہ کہ، موجودہ دہشت گردی کا تصوف میں ہی بہترین علاج ممکن ہے، جس کی حمایت خود اقبال رحمۃ اللہ بھی کی ہے۔ یعنی، تصوف آج کے دہشت گردی کا بہترین علاج فراہم کرتا ہے۔

2۔ تصوف کے معنی و مطلب

"تصوف معنی 'ظاہر و باطن' دونوں کا صاف ہونا۔"

تصوف کے معنی ہیں کہ

انسان اپنے ظاہر کے ساتھ ساتھ اپنے باطن
کی بھی صفائی کرے یعنی انسان اپنے
نفس کی پیروی کے بجائے نفس
کو سدھارے۔

"تصوف کی انتہا فنا ہوتی
ہے"

(حضرت داتا گنج بخش رح)

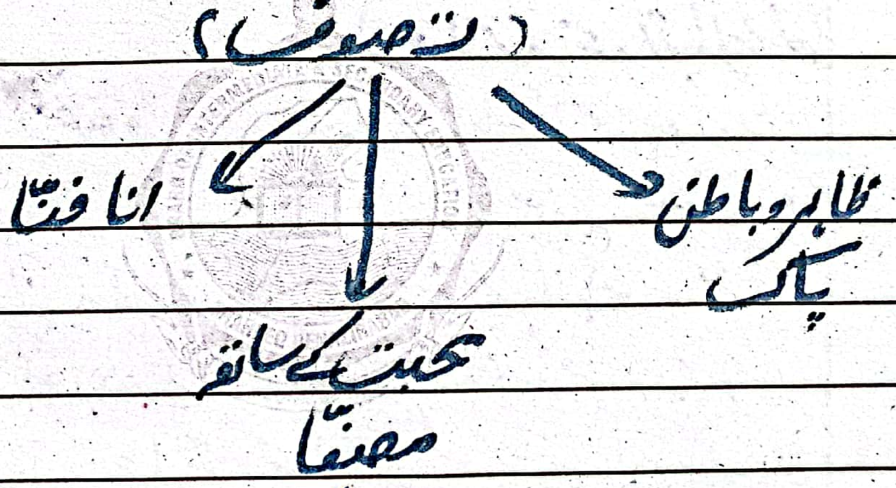

یعنی تصوف انسان کے ظاہر و باطن کی
پاکائی کا دوسرا نام ہے۔

3- فروغ اسلام میں تصوف کی اہمیت
مندرجہ ذیل تفصیل
ملاحظہ ہیں:

i) حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمہ اور تصوف

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمہ برصغیر میں سیر و سفر کرنے کے شوقین تھے۔ سیر و سفر میں قدرت پر غور و فکر کیا۔

"برصغیر میں اسلام کا پھیلاؤ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمہ کے ذریعے بڑھا"

چشتی نے تصوف کا اسلام میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ii) شیخ اسماعیل رحمہ اور تصوف

حضرت شیخ اسماعیل رحمہ بھی تصوف کے بڑے حامی تھے۔ حضرت شیخ اسماعیل کی کوششوں سے لاہور میں اسلام پھیلا۔

"لاہور میں تصوف کے ذریعے حضرت شیخ اسماعیل رحمہ نے اسلام پھیلایا اور خود حضرت شیخ اسماعیل لاہوری شہادت۔"

مطلب، تصوف میں حضرت شیخ اسماعیل آگے آگے رہے۔

(iii) حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری نے حضرت محمود غزنوی کے دور میں تصوف کو بڑا فروغ دیا۔ نتیجتاً اسلام میں بڑا اضافہ ہوا۔

"حضرت داتا نے بہت سی مساجد کا قیام کیا اور ان میں واعظ و نصیحت عام کی۔"

مطلب پھر بھی یہ ہے کہ اسلام میں تصوف کی بڑی اہمیت ہے۔

(iv) حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ اور تصوف

مرشد، حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ کا بھی تصوف کے ذریعے اسلام کے فروغ میں بڑا کردار رہا ہے۔ حضرت بہاؤالدین

زکریا ملتانی رحمہ نے بہت وعظ و نصیحت کیے جس کے اثر بڑے پُر اثر تھے۔

حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمہ نے ملتان میں وعظ و نصیحت کے ذریعے اسلام کا فروغ عام کیا۔

یعنی اسلام کے فروغ میں تصوف کا بڑا کردار ادا ہے۔

تصوف۔ صوفیاء اکرام

- حضرت داتا گنج بخش رحمہ
- حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمہ
- حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمہ
- حضرت شیخ اسماعیل لاہوری رحمہ

6۔ تصوف کے ذریعے موجودہ راہ روی کا علاج ممکن ہے

تصوف کے ذریعہ موجودہ

راہ روی کا علاج ممکن ہے۔ تصوف انسان کے اندر روحی پاکیزگی کرتا ہے۔ اقبال نے بھی تزکیہ نفس کے تصوف کو فروغ دیا ہے۔

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

(اقبال رحمہ)

انسان اپنے اندر کو پاک رکھنے سے مخلوق کا درد سمجھتا ہے اور نفس کے پروان چڑھنے سے بچ جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں!

اور اپنے نفس کا تزکیہ کرو تاکہ تم فلاح و بہبود پاؤ۔

(الشمس 9:10)

علامہ محمد اقبال نے اپنے شاعرانہ انداز میں تصوف کا سبق دیا ہے۔

بیاں میں نکتہ توحید تو آتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

(علامہ اقبال رحمہ)

یعنی، علامہ اقبال نے انسان کے اندر
پیدا ہوا زور دیا ہے اور مذہب پر صغیر
میں خطاب کرتے تھیا۔

"مسلمان، مسلمان ہیں۔
چاہے ہندوستانی ہو، عربی ہو،
ترکیہ ہو یا ایرانی
ہو۔"

(اقبال رحمت)

یعنی، ہم سب آپس میں ایک ہو اور
منتشر نہ ہونا۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا:
"مسلمان آپس میں
ایک جسم کی مانند ہیں۔"
یعنی، تصوف کے ذریعے حد حدود
راہ دوری کا علاج ممکن ہے اور
مسلمان آپس میں اکٹھے ہو سکتے
ہیں۔

5- خلاصہ بحث

نہیں ہے پرواہ اللہ کو
ایسے مومن کی

کہ ہو جس کی روح خواہ بیدار

اسانک

سبق اول کیا لگے گا مکتب میں
ازبے ہیچم!

لذید کیا بھی جوان بیدار جب تک
(از علامہ اقبال رح)

فروغ اسلام میں تصوف کی بڑی اہمیت ہے۔ جوکہ مختلف صوفیائے کرام کے احوال سے ثابت ہے۔ مزید یہ کہ موجودہ بے راہ روی کا علاج تصوف سے ممکن ہے جس کی حمایت علامہ اقبال کے احوال سے بھی ظاہر ہے۔ یعنی تصوف کے ذریعے موجودہ بے راہ روی کا علاج ممکن ہے۔

CamScanner